کوانٹم لیپ (Quantum Leap)

ہمیں اب آگہی اور روشنی اک چیز لگتے ہیں
اگر ہو آنکھ کے اندر تو اس کو روشنی کہیے
اگر ہو قلب کے اندر تو اس کو آگہی کہیے
سفر باہر کا ہو تو روشنی سے آگہی لیجے
سفر اندر کا ہو تو آگہی سے روشنی لیجے

حقیقت دیکھنی ہو ظاہری اسباب کی تو آنکھ کو کچھ نُور تو درکار ہوتا ہے
حقیقت جاننی ہو داخلی اسرار کی تو قلب کو کچھ نُور تو درکار ہوتا ہے
معمہ ہو اگر مادّہ سے وابستہ تو اس کی آگہی آنکھوں سے ملتی ہے
مسائل ہوں اگر مابعدالطبیعات کے بارے
تو پھر قلبی نظر آگاہ کرتی ہے

اگر قلب و نظر یکجان ہو جائیں
اگر ظاہر کی آنکھیں باطنی آنکھوں سے مل کر زاویہ ترتیب دیتی ہوں

https://emad-ahmad.com/

اگر قلبِ بشر بس آگہی کی روشنی میں راہ ڈھونڈے تو
سفر اندر یا باہر کا نہیں رہتا
کہ یہ اندر یا باہر تو فقط کچھ استعارے ہیں
حقیقت کے کنارے ہیں
حقیقت تو سمندر ہے
نہیں بلکہ سمندر بھی فقط اک استعارہ ہے
حقیقت کا بیاں انسان کی تخلیق کردہ کچھ زبانوں میں نہیں ممکن
حقیقت کا بیاں انسان کی ایجاد کردہ علمی اصلاحات سے
پردے میں ہے اب تک
بیاں کرنے کی کوشش میں یہاں اتنا اشارہ ہے
بیاں کرنے کا بس اتنا ہی یارا ہے
کہ گر قلب و نظر یک جان ہو جائیں
تو ایسے آدمی کو آگہی اور روشنی اک چیز لگتے ہیں
تو اس کے راستے بس نُور میں تفویض لگتے ہیں
ستاروں کے سفر بھی پاؤں کو دہلیز لگتے ہیں!

https://emad-ahmed.com/